احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

ہفتہ 30 جون 2007ء

روزنامہ
الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 30 جون 2007ء 14 جمادی الثانی 1428 ہجری 30 احسان 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 146

جب میں روکوں

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-

جب میں تمہیں کسی چیز سے روکوں تو رک جاؤ- اور جب کسی کام کا حکم دوں اسے اپنی استطاعت کے مطابق بجالاؤ-

(صحیح بخاری کتاب الاعتصام باب الاقتداء بسنن رسول اللّٰہ حدیث نمبر 6744)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ کی اطاعت کرنے والے درحقیقت تین قسم پر منقسم ہیں۔ اول وہ لوگ جو بباعث محجوبیت اور رویت اسباب کے احسان الٰہی کا اچھی طرح ملاحظہ نہیں کرتے اور نہ وہ جوش ان میں پیدا ہوتا ہے جو احسان کی عظمتوں پر نظر ڈال کر پیدا ہوا کرتا ہے اور نہ وہ محبت ان میں حرکت کرتی ہے جو محسن کی عنایات عظیمہ کا تصور کرکے جنبش میں آیا کرتی ہے بلکہ صرف ایک اجمالی نظر سے خدا تعالیٰ کے حقوق خالقیت وغیرہ کو تسلیم کر لیتے ہیں اور احسان الٰہی کی ان تفصیلات کو جن پر ایک باریک نظر ڈالنا اس حقیقی محسن کو نظر کے سامنے لے آتا ہے ہرگز مشاہدہ نہیں کرتے۔ کیونکہ اسباب پرستی کا گردوغبار مسبب حقیقی کا پورا چہرہ دیکھنے سے روک دیتا ہے۔ اس لئے ان کو وہ صاف نظر میسر نہیں آتی۔ جس سے کامل طور پر معطی حقیقی کا جمال مشاہدہ کر سکتے سو ان کی ناقص معرفت رعایت اسباب کی کدورت سے ملی ہوئی ہوتی ہے اور بوجہ اس کے جو وہ خدا کے احسانات کو اچھی طرح دیکھ نہیں سکتے۔ خود بھی اس کی طرف وہ التفات نہیں کرتے جو احسانات کے مشاہدہ کے وقت کرنی پڑتی ہے جس سے محسن کی شکل نظر کے سامنے آجاتی ہے۔ بلکہ ان کی معرفت ایک دھندلی سی ہوتی ہے۔ وجہ یہ کہ وہ کچھ تو اپنی محنتوں اور اپنے اسباب پر بھروسہ رکھتے ہیں اور کچھ تکلف کے طور پر یہ بھی مانتے ہیں کہ خدا کا حق خالقیت اور رزاقیت ہمارے سر پر واجب ہے اور چونکہ خدا تعالیٰ انسان کو اس کے وسعت فہم سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اس لئے ان سے جب تک کہ وہ اس حالت میں ہیں یہی چاہتا ہے کہ اس کے حقوق کا شکر ادا کریں اور آیت ان اللہ یامر بالعدل میں عدل سے مراد یہی اطاعت برعایت عدل ہے۔ مگر اس سے بڑھ کر ایک اور مرتبہ انسان کی معرفت کا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ جیسا کہ ہم ابھی بیان کر چکے ہیں۔ انسان کی نظر رویت اسباب سے بالکل پاک اور منزہ ہو کر خدا تعالیٰ کے فضل اور احسان کے ہاتھ کو دیکھ لیتی ہے اور اس مرتبہ پر انسان اسباب کے حجابوں سے بالکل باہر آجاتا ہے۔ اور یہ مقولہ کہ مثلاً میری اپنی ہی آبپاشی سے میری کھیتی ہوئی اور یا میرے اپنے ہی بازو سے یہ کامیابی مجھے ہوئی یا زید کی مہربانی سے فلاں مطلب میرا پورا ہوا اور بکر کی خبرگیری سے میں تباہی سے بچ گیا۔ یہ تمام باتیں ہیچ اور باطل معلوم ہونے لگتی ہیں اور ایک ہی ہستی اور ایک ہی قدرت اور ایک ہی محسن اور ایک ہی ہاتھ نظر آتا ہے۔ تب انسان ایک صاف نظر سے جس کے ساتھ ایک ذرہ شرک فی الاسباب کی گردوغبار نہیں۔ خدا تعالیٰ کے احسانوں کو دیکھتا ہے اور یہ رویت اس قسم کی صاف اور یقینی ہوتی ہے کہ وہ ایسے محسن کی عبادت کرنے کے وقت اس کو غائب نہیں سمجھتا۔ بلکہ یقیناً اس کو حاضر خیال کرکے اس کی عبادت کرتا ہے اور اس عبادت کا نام قرآن شریف میں احسان ہے۔.......... جب انسان ایک مدت احسانات الٰہی کو بلاشرکت اسباب دیکھتا رہے اور اس کو حاضر اور بلاواسطہ محسن سمجھ کر اس کی عبادت کرتا رہے تو اس تصور اور تخیل کا آخری نتیجہ یہ ہوگا کہ ایک ذاتی محبت اس کو جناب الٰہی کی نسبت پیدا ہو جائے گی۔ کیونکہ متواتر احسانات کا دائمی ملاحظہ بالضرورت شخص ممنون کے دل میں یہ اثر پیدا کرتا ہے کہ وہ رفتہ رفتہ اس شخص کی ذاتی محبت سے بھر جاتا ہے جس کے غیر محدود احسانات اس پر محیط ہو گئے۔ پس اس صورت میں وہ صرف احسانات کے تصور سے اس کی عبادت نہیں کرتا۔ بلکہ اس کی ذاتی محبت اس کے دل میں بیٹھ جاتی ہے۔ جیسا کہ بچہ کو ایک ذاتی محبت اپنی ماں سے ہوتی ہے۔ پس اس مرتبہ پر وہ عبادت کے وقت صرف خدا تعالیٰ کو دیکھتا ہی نہیں۔ بلکہ دیکھ کر سچے عشاق کی طرح لذت بھی اٹھاتا ہے اور تمام اغراض نفسانی معدوم ہو کر ذاتی محبت اس کی اندر پیدا ہو جاتی ہے۔ (نور القرآن- روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 437)

ڈنمارک کے پہلے احمدی اور اعزازی مربی سلسلہ

محترم عبدالسلام میڈسن صاحب وفات پاگئے

مکرم نعمت اللہ صاحب بشارت امیر جماعت احمدیہ ڈنمارک اطلاع دیتے ہیں کہ ڈنمارک کے ایک نہایت مخلص اور فدائی احمدی مکرم عبدالسلام صاحب میڈسن وفات پاگئے ہیں۔

مکرم عبدالسلام میڈسن صاحب کو ڈنمارک کے پہلے احمدی ہونے کا شرف حاصل ہے۔ آپ ڈنمارک کے صوبہ Jutland Jerne کے مقام پر 28 نومبر 1928ء کو پیدا ہوئے۔ آپ کے والد عیسائی پادری تھے۔ مکرم میڈسن صاحب بھی یونیورسٹی میں کرسچین تھیالوجی کی تعلیم حاصل کر رہے تھے کیونکہ ان کو بھی پادری بننا تھا۔ لیکن بالکل اچانک قرآن کریم کے مطالعہ نے ان کی زندگی میں ایک انقلاب پیدا کر دیا اور 1955ء میں جبکہ آپ یونیورسٹی کے فائنل امتحان کی تیاری کر رہے تھے آپ نے حق کو پالیا اور اپنے آباء واجداد کے مذہب کو ترک کر کے احمدی ہو گئے۔ ازاں بعد 1956ء میں ان کا رابطہ مکرم مولانا کمال یوسف صاحب سے ہوا جو ان دنوں بطور مربی سویڈن تشریف لائے تھے اور 15 فروری 1958ء کو خلافت ثانیہ کے مبارک دور میں بیعت کی سعادت نصیب ہوئی۔ پھر 22 نومبر 1958ء میں آپ نے وصیت کی توفیق پائی۔ آپ کو ڈنمارک بلکہ سکینڈے نیویا کے پہلے موصی ہونے کا شرف بھی حاصل ہے۔

12 جنوری 1961ء میں آپ نے اپنی زندگی وقف کرنے کی درخواست مرکز سلسلہ ربوہ بھجوائی چنانچہ 15 نومبر 1962ء میں آپ کا تقرر بطور اعزازی مربی ہوا اور پھر تادم واپسیں آپ کا یہ اعزاز اللہ تعالیٰ کے فضل سے برقرار رہا۔

مکرم عبدالسلام میڈسن صاحب کو جماعت احمدیہ سے منسلک ہونے کے بعد بڑا اعزاز یہ ملا کہ انہوں نے قرآن کریم کا ڈینش زبان میں ترجمہ کرنے کی سعادت پائی۔ موصوف کو ڈینش کے علاوہ انگلش، جرمن اور عربی زبانوں پر عبور حاصل تھا۔

(باقی صفحہ 11 پر)

ہر لمحہ ترا وقف تھا

حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی وفات پر

تھا خوگر ایمان وہ پتلا تھا وفا کا
ہاں پسر تھا محمود کا یہ بندہ خدا کا

تھا عالی نسب عجز کے اوصاف سے پُر تھا
پیکر تھا زمانے میں عجب صدق و صفا کا

دریوزہ گر مہدئ دوراں رہا برسوں
عاشق تھا مسیحا کے رخ ماہ لقا کا

دم نکلا تو نکلا ہے درِ یار پہ تیرا
کیا خوب اجالا ہے میاں نقش وفا کا

مُرشد نے جو خطبہ دیا توصیفِ میں تیری
ہر لفظ تھا آئینہ ترے صدق و صفا کا

ہر لمحہ ترا وقف تھا دریشوں کی خاطر
تو سایہ تھا ان کے لئے شفقت کی رِدا کا

بے شک ترے قدموں کے نشاں مٹ نہیں سکتے
تو زندہ و جاوید وہ پیکر ہے وفا کا

مولا تجھے فردوس کی آغوش میں رکھے
مقصود یہ بس ایک ہے حافظؔ کی دعا کا

(ابنِ کریم)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

دل کھول کر خرچ کرو

۞ حضرت نبی کریم ﷺ نے ایک دفعہ حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ کو نصیحت فرمائی کہ اللہ کی راہ میں گن گن کر خرچ نہ کیا کرو ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تمہیں گن گن کر ہی دے گا۔ اپنی روپوں کی تھیلی کا منہ بند کر کے نہ بیٹھ جانا ورنہ پھر اس کا منہ بند ہی رکھا جائے گا۔ جتنی طاقت ہے دل کھول کر خرچ کیا کرو۔ (بخاری)

پیارے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے ابن آدم! تو دل کھول کر خرچ کر اللہ تعالیٰ تجھ پر بھی خرچ کرے گا۔

(مسلم کتاب الزکوٰۃ)

(مرسلہ: ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم محمد محمود اقبال صاحب صدر شعبہ انگریزی جامعہ احمدیہ سینئر ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی زوجہ کی ممانی محترمہ بلقیس کشور صاحبہ زوجہ مکرم رانا فضل الرحمٰن صاحب مرحوم بنت حضرت میاں احمد دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود موچی دروازہ لاہور ایک مختصر علالت کے بعد 25 مئی 2007ء کو بعمر 81 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ پابند صوم وصلوٰۃ، دعا گو، تہجد گزار، مخلص اور نڈر خاتون تھیں۔ مخالفت کا دلیری اور اخلاص سے مقابلہ کیا۔ اپنے نیک کردار اور ہمدردانہ رویہ کی وجہ سے اردگرد کے علاقہ میں گہرا اثر رکھتی تھیں۔ تدفین بعد از نماز جنازہ آبائی قبرستان شاہ مسکین میں عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر دعا محترم پروفیسر سید سلطان محمود صاحب شاہد نے کروائی جو رشتہ میں مرحومہ کے ماموں لگتے ہیں۔ مرحومہ نے ورثاء میں دو بیٹے مکرم رانا خلیل الرحمٰن صاحب (سابق صدر حلقہ نیو ہیم ایسٹ لندن) اور مکرم رانا عقیل الرحمٰن صاحب موچی دروازہ لاہور اور ایک بیٹی مکرمہ آنسہ قمر صاحبہ زوجہ مکرم شیخ قمر محمود صاحب اوکاڑہ چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کے اعلیٰ علیین میں مقام کیلئے اور لواحقین کیلئے صبر جمیل کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

۞ مکرم محمد باقر خاں صاحب سیکرٹری امور عامہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی نواسی حرا (عمر 15 سال) کی بازو میں حرکت نہیں ہو رہی ہے۔ ایک ہفتہ کے اندر ہسپتال میں آپریشن متوقع ہے بچی سخت تکلیف میں ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

شکریہ احباب

۞ مکرم میاں قمر احمد صاحب ریٹائرڈ ڈائریکٹر محکمہ لیبر پنجاب سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی تحریر کرتے ہیں کہ ہماری بڑی پھوپھی جان محترمہ آمنہ قمر آراء صاحبہ بنت حضرت مولوی محمد الدین صاحب سابق صدر صدر انجمن احمدیہ پاکستان اور حضرت میاں عبدالعزیز صاحب پٹواری اوجلوی (یکے از رفقاء 313) کی نواسی کی وفات پر پاکستان اور بیرونی ممالک سے بہت سے احباب نے بالمشافہ اور دوسرے ذرائع سے ہمارے اس خاندانی صدمہ پر تعزیت کے اظہار کے ساتھ دلی دعاؤں سے نوازا ہے۔ خاکسار اپنے تمام بزرگوں دوستوں اور عزیزوں کا صمیم قلب سے شکریہ ادا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ آمین آخر میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری پھوپھی جان کو ہر آن بلندی درجات سے نوازے اور ہماری اگلی نسل کو اپنے بزرگوں کے نیک ورثہ کی حفاظت کی توفیق عطا کرے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم ڈاکٹر کریم اللہ صاحب زیروی نیو جرسی امریکہ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے بیٹے مکرم ڈاکٹر خالد محمود صاحب زیروی اور بہو مکرمہ ڈاکٹر کوکب زیروی صاحبہ مقیم واشنگٹن امریکہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 15 جون 2007ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام دانیال نوح تجویز ہوا ہے۔ مکرم ڈاکٹر خالد محمود صاحب حضرت ملک سیف الرحمٰن صاحب مرحوم مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نواسے اور مکرم صوفی خدا بخش عبد صاحب زیروی کے پوتے ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں نومولود کے نیک' صالح' خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

۞ مکرم مبشر احمد صاحب وڑائچ کارکن دفتر صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی چھوٹی ہمشیرہ مکرمہ شمیم شیراز صاحبہ کے ہاں بڑے آپریشن سے بیٹا پیدا ہوا ہے اور نومولود شاہ زیب شیراز ولد مکرم ملک شیراز احمد صاحب ساکن کھوکھر غربی ضلع گجرات سانس کی بیماری کی وجہ سے چلڈرن ہسپتال گجرات میں داخل ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے بھانجے کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

احمدی عورت کا مقام اور ذمہ داری انتہائی اہم ہے کیونکہ احمدیت کی آئندہ نسل کی پرورش آپ کی گود میں ہو رہی ہے یا ہونے والی ہے۔

آج آپ ہی ہیں جنہوں نے اپنے اندر پاک تبدیلیوں کے ساتھ ساتھ اپنے خاوندوں اور بچوں کی طرف بھی توجہ دینی ہے اور ان کو بھی یہ توجہ دلانی ہے کہ اس مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہو کر تم بھی اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرو۔

احمدی عورت کو پردے کا خیال از خود رکھنا چاہیے۔ خود اس کے دل میں احساس پیدا ہونا چاہئے کہ ہم نے پردہ کرنا ہے احمدی عورت نے اگر پردہ کرنا ہے تو اس لئے کرنا ہے کہ خدا تعالیٰ کا حکم ہے۔ ہر احمدی عورت جو ہے وہ اپنا جائزہ لے کہ وہ کہاں تک حضرت مسیح موعود کی توقعات پر پورا اتر رہی ہے۔ کہاں تک وہ اس عہد بیعت کو نبھا رہی ہے جو اس نے حضرت مسیح موعود سے کیا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مستورات سے خطاب برموقع جلسہ سالانہ یو۔کے 30؍جولائی 2005ء بروز ہفتہ بمقام رشمور ارینا۔لندن

(خطاب کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے سورۃ الحدید کی آیات: 21-22 کی تلاوت کی۔

اور پھر فرمایا:۔

''اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی پاک کتاب قرآن کریم میں مختلف طریقوں سے مختلف پیرایوں سے توجہ دلائی ہے کہ اپنی زندگی کے مقصد کو سمجھو اور میری طرف آؤ۔ اور اس زمانے میں اس مقصد کی طرف ہمیں حضرت اقدس مسیح موعود نے توجہ دلائی ہے۔ پس ہم پر خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے ہمیں مسیح (موعود) کی جماعت میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائی تا کہ ہم اللہ تعالیٰ کی راہوں کو پانے کی طرف توجہ کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر غور کرنے والے اور ان پر عمل کرنے والے ہوں اور اپنی زندگی کے مقصد کو سمجھنے والے ہوں۔

یہ جو آیات تلاوت کی گئی ہیں (جو پہلے ان میں سے چار آیات تلاوت کی گئی تھیں ان میں سے دو میں نے تلاوت کی ہیں)۔ آپ ترجمہ ان کا سن چکے ہیں دوبارہ میں پیش کر دیتا ہوں۔

فرمایا کہ جان لو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل کود اور نفس کی خواہشات کو پورا کرنے کا ایسا ذریعہ ہے جو اعلیٰ مقصد سے غافل کر دے اور سج دھج اور باہم ایک دوسرے پر فخر کرنا ہے اور اموال اور اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنا ہے۔ یہ زندگی اس بارش کی مثال کی طرح ہے جس کی روئیدگی کفار کے دلوں کو لبھاتی ہے۔ پس وہ تیزی سے بڑھتی ہے۔ پھر تُو اسے زرد ہوتا ہوا دیکھتا ہے، پھر وہ ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے۔ اور آخرت میں سخت عذاب مقدر ہے۔ نیز اللہ تعالیٰ کی طرف سے مغفرت اور رضوان بھی۔ جبکہ دنیا کی زندگی تو محض دھوکے کا ایک عارضی سامان ہے۔

اور اگلی آیت میں فرمایا کہ اپنے رب کی مغفرت کی طرف ایک دوسرے سے آگے بڑھو اور اس جنت کی طرف بھی جس کی وسعت آسمان اور زمین کی وسعت کی طرح ہے جو ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔

یعنی فرمایا تم سمجھتے ہو کہ اس دنیا میں صرف اس لئے آئے ہو کہ اس دنیا کے جو سامان ہیں اس دنیا کی جو چکا چوند ہے دنیاوی معاملات میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی جو دوڑ لگی ہوئی ہے اس فکر میں ہی زندگی گزارنی ہے۔ یہ فکر ہے کہ میرا گھر فلاں رشتہ دار سے اچھا ہو، میرا گھر زیادہ اچھا سجا ہوا ہو، میرے گھر میں فلاں فلاں چیز بھی ہو، میری کار اعلیٰ قسم کی اور نئی ہو، میرے پاس زیور فلاں عورت کے زیور سے زیادہ اچھا ہو۔ فرمایا کہ جان لو کہ تمہاری زندگی کا مقصد یہ نہیں ہے۔ بلکہ اس کی مثال دے کر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ دنیا کی ہوا و ہوس اور کھیل کود میں بسر کرنے والی زندگی اس طرح ہی ہے جس طرح کہ سبزہ، جب بارش پڑتی ہے تو اس کو پانی ملتا ہے تو وہ اور زیادہ خوب صورت اور سرسبز ہو جاتا ہے۔ اپنے ماحول میں دیکھیں بارش کے دنوں میں درختوں کا فصلوں پودوں کا رنگ کتنا خوب صورت لگتا ہے۔ ہر ایک چیز میں ایک خوبصورتی اور چمک ہوتی ہے۔ نکھرا ہوا سبز رنگ ہوتا ہے۔ اور ایسی خوبصورتی ہوتی ہے کہ دل چاہتا ہے کہ انسان دیکھتا رہے۔ لیکن پھر آہستہ آہستہ ایک وقت آتا ہے کہ اپنی عمر کو پہنچتے ہوئے رنگ بدلنے لگتی ہے۔ مثلاً فصلیں ہیں جب فصل اپنی عمر کو پہنچتی ہے تو اس کا رنگ زرد ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اور جب زمیندار فصل سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتا ہے کہ اب مجھے فائدہ ہوگا۔ کٹائی کا وقت قریب آ گیا تو اس وقت اس پر تیز گرم ہوا یا آندھی، طوفان یا اس طرح کی کوئی چیز آ جائے تو وہیں وہ سب کچھ بکھر جاتا ہے اور کسی کام کا نہیں رہتا۔ تو فرمایا کہ جو لوگ اس دنیا کے سامان کو ہی سب کچھ سمجھتے ہیں اور آخرت کی ان کو کوئی فکر نہیں، خدا تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے کی بھی ان کو کوئی فکر نہیں ہے، اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی ان کو کوئی فکر نہیں ہے ان لوگوں کا انجام بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ مرنے کے بعد ان کے اعمال کی کھیتی ان کو کوئی فائدہ نہیں دیتی۔ نیک اعمال نہ کرنے کی وجہ سے اور دنیا داری میں پڑے رہنے کی وجہ سے حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا نہ کرنے کی وجہ سے سب کچھ ریزہ ریزہ ہو کر ضائع ہو جاتا ہے۔ دنیا داری کے دھندے اور دنیا میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی خواہش، اپنی اولاد پر ناز، اپنی دولت کے گھمنڈ کی وجہ سے ایسے لوگوں کو نہ صرف یہ کہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل نہیں ہوتی بلکہ عذاب ملتا ہے۔ اب بڑے کاروباری لوگوں کو دیکھ لیں جب کاروبار تباہ ہوتے ہیں تو ان کا کچھ بھی نہیں رہتا اور اللہ تعالیٰ کی طرف نہ جھکنے کی وجہ سے اتنا اثر ہوتا ہے کہ دماغوں پر اثر ہو جاتا ہے۔ بعضوں کے بچے جن پر فخر ہوتا ہے وہ فوت ہو جاتے ہیں، اولادیں ضائع ہو جاتی ہیں۔ جوان اولادیں ہوتی ہیں ان کا اتنا صدمہ اور غم ہوتا ہے کہ وہ پاگل ہو جاتے ہیں۔ تو یہ چیزیں کچھ بھی دینے والی نہیں ہیں۔ دنیا داری کے دھندے اور دنیا میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی خواہش، اپنی اولاد پر ناز اور اپنی دولت کے گھمنڈ کی وجہ سے ان لوگوں کو نہ صرف یہ کہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل نہیں ہوتی بلکہ عذاب ملتا ہے جیسا میں نے کہا بلکہ جھلسا دینے والی گرم ہوائیں ملتی ہیں اور قسم قسم کے مختلف عذاب ہیں جن کا اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں ذکر فرمایا ہے۔ مختلف جگہوں پر ان عذابوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایسے لوگوں کی کفار سے مثال دی ہے کہ ان کی مثال تو ایسے ہو جاتی ہے۔

لیکن نیک اعمال بجالانے والوں کے لئے اللہ کا خوف دل میں رکھنے والوں کے لئے اس کی رضا کے طلبگاروں کے لئے اس کی مغفرت اور رحمت اور اس کی رضا کی چادر حاصل کرنے والوں کے لئے اللہ تعالیٰ پھر یہ چیزیں عطا فرماتا ہے اور اپنے سائے میں لے لیتا ہے۔ ہر گرمی سے انسان کو محفوظ رکھتا ہے اور ہر تپش سے مومن کی بچت ہوتی ہے۔ اور نہ صرف بچت ہوتی ہے بلکہ اس مغفرت کی وجہ سے جو اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں رکھ کر زندگی گزارنے پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملتی ہے ٹھنڈی ہوائیں ہیں ہمیشہ رہنے والے سبزے ہیں۔ آنکھوں کو تازہ کرنے والے نظارے ہیں، جنت کی مختلف نعمتیں ہیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ تعالیٰ کی رضا ہے۔ اس لئے فرمایا کہ اے مومنو! کسی دھوکے میں نہ رہنا۔ شیطان نے تو یہ قسم کھائی ہوئی ہے کہ میں تمہیں دنیا کے گند اور اس کی چکا چوند میں ہر وقت ڈبونے کی کوشش کروں گا اس کی ظاہری خوب صورتی کے نظارے دکھاؤں گا۔ اس کی زینتیں تم پر اس طرح ظاہر کروں گا کہ تم بے قرار ہو کر اس کی طرف دوڑتے چلے جاؤ گے۔ لیکن یاد رکھو کہ یہ صرف اور صرف شیطان کے دھوکے ہیں۔ یہ زندگی کا عارضی سامان ہے جو تمہیں اس دنیا میں بھی خدا سے دور لے جانے والا ہے اور نتیجۃً اگلے جہان میں بھی اُن دائمی جنتوں سے محروم کرنے والا ہے جن کا خدا تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے۔

پس ایک احمدی کو خواہ وہ عورت ہو یا مرد اس طرز پر سوچنا چاہیے اس طرح سے اپنی زندگی کا جائزہ لینا چاہیے کہ کیا میں اپنی زندگی کے مقصد کو پورا کر رہا ہوں۔ مَیں جو یہ دعویٰ کرتا ہوں یا کرتی ہوں کہ میں نے (۔) اس زمانے کے امام کو مانا ہے میں جو ان خوش قسمتوں میں شامل ہو گئی ہوں جن کے بارے میں خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ (۔) (الجمعۃ: 4) یعنی اور ان کے سوا وہ دوسری قوم میں بھی اسے بھیجے گا جو ابھی تک ان سے ملی نہیں۔ اس ضمن میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بگڑی ہوئی قوم کو سیدھے راستہ پر چلا دیا تھا جو دین سے بہت دور جا پڑے تھے، اندھیرے میں پڑے ہوئے تھے۔ انہیں خدا تعالیٰ کی ایسی پہچان کروادی جو ایک نشان کے طور پر ہے اور ان میں عظیم الشان پاک تبدیلیاں پیدا کر دیں، یہ خلاصہ ہے حضرت مسیح موعود کا جو میں اپنے الفاظ میں پیش کر رہا ہوں۔ پھر آگے حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں ہی بیان کرتا ہوں۔

پس ہر ایک اپنا جائزہ لے کہ کیا جس مقصد کے لئے ہم نے حضرت مسیح موعود کو مانا ہے، آپ کی بیعت میں شامل ہوئے ہیں اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ہمارے قدم بڑھ رہے ہیں یا ہم وہیں کھڑے ہیں۔ صحابہؓ نے اپنے اندر کس طرح تبدیلیاں پیدا کیں اور صحابیات نے اپنے اندر کس طرح پاک تبدیلیاں پیدا کیں۔ دنیا کے کھیل کود کو کس طرح انہوں نے ٹھکرادیا۔ کس طرح عبادتوں کے معیار قائم کئے۔ کس طرح مالی قربانیوں کے معیار انہوں نے قائم کئے۔ ایسی ایسی صحابیات بھی تھیں جو ساری ساری رات عبادتیں کرتی تھیں اور دن کو روزے رکھتی تھیں آخر ان کے خاوندوں کی شکایت پر آنحضرت ﷺ نے ان کو تسلسل سے اتنی زیادہ عبادتیں کرنے سے منع فرمایا۔ ان کے خاوندوں کو ان سے یہ شکوہ نہیں تھا کہ وہ دنیا داری میں پڑی ہوئی ہیں، روز نئے نئے مطالبے ہو رہے ہیں۔ بلکہ ان کے خاوندوں کو اگر کوئی شکوہ تھا تو یہ کہ یہ اپنی عبادتوں میں ضرورت سے زیادہ پڑی ہوئی ہیں اور خاوند اور بچوں کے حقوق صحیح طور پر ادا نہیں کر رہیں۔ تو (۔) جو بڑا اسمویا ہوا مذہب ہے نہ افراط ہے نہ تفریط ہے۔ یہ تو وہ مذہب ہے جو ہر ایک کے حقوق قائم کرنے کے نہ صرف دعویٰ کرتا ہے بلکہ اس نے حقوق قائم بھی کئے ہیں۔ اللہ کے حقوق بھی قائم کئے ہیں اور بندوں کے حقوق بھی قائم کئے ہیں اور جیسا کہ میں نے کہا اس کے ماننے والوں نے خواہ وہ عورتیں تھی یا مرد، عبادتوں کے بھی اعلیٰ معیار قائم کئے اور ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کے بھی اعلیٰ معیار قائم کئے۔ ان عورتوں نے اپنے خاوندوں کے حقوق بھی ادا کئے اور بچوں کے حقوق بھی ادا کئے اور نہ صرف ادا کئے بلکہ جیسا کہ میں نے کہا ان کے اعلیٰ معیار قائم کئے۔

پس ان نمونوں پر آج کی احمدی عورت کو بھی غور کرنا ہوگا تب ہی وہ پہلوں سے ملنے والی کہلا سکتی ہیں۔ آج آپ ہی ہیں جنہوں نے اپنے اندر پاک تبدیلیوں کے ساتھ ساتھ اپنے خاوندوں اور بچوں کی طرف بھی توجہ دینی ہے اور ان کو بھی یہ توجہ دلانی ہے کہ اس مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہو کر تم بھی اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرو اور پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی طرف قدم بڑھاؤ جس سے وہ مقام حاصل ہو جو پہلوں کو اپنے اندر پاک تبدیلیاں کر کے حاصل ہوا تھا۔ اپنی نسلوں کے ذہنوں میں بھی یہ بات راسخ کرنی ہے کہ حضرت مسیح موعود کی بیعت میں شامل ہونے کے مقصد کو تم تب ہی ادا کر سکتے ہو جب دنیا کے کھیل کود تمہاری زندگی کا مقصد نہ ہو۔

پس اس لحاظ سے **احمدی عورت کا مقام اور ذمہ داری انتہائی اہم ہے کیونکہ احمدیت کی آئندہ نسل کی پرورش آپ کی گود میں ہو رہی ہے یا ہونے والی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس مقام کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔** تا کہ آپ اور آپ کی نسلیں اس طرز عمل کی مصداق نہ بنیں جو کھیل کود میں مصروف ہو کر (مامور) کو اکیلا چھوڑنے والے ہوں۔ بلکہ ہر وقت اس سودے اور تجارت کی تلاش میں رہیں کہ جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ اس کھیل کود، خواہشات اور تمہاری خواہشات کے مقابلہ میں بہت اچھا ہے۔ بلکہ یہی ہے جس سے تم اس دنیا میں بھی جنت حاصل کرنے والے ہوگے اور آئندہ زندگی میں بھی۔ پس یہ سوچ ہے جو ہر احمدی کو رکھنی چاہئے اور احمدی عورتوں کو خاص طور پر میں زور دے کر اس لئے کہہ رہا ہوں کہ جیسا کہ مَیں نے کہا آپ صرف اپنی ذمہ دار ہی نہیں بلکہ آپ آئندہ نسلوں کی بھی ذمہ دار ہیں۔ خاوندوں کے گھروں کی نگران ہونے کی حیثیت سے آپ صرف اپنی زینتوں کو چھپانے والی اور ان کی حفاظت کرنے کی ذمہ دار نہیں ہیں بلکہ مستقبل کے جو باپ اور مائیں بننے والے ہیں انہوں نے بھی وہی رنگ اختیار کرنا ہے جو آپ نے اختیار کیا ہوا ہے، جس کے مطابق آپ اپنی زندگی بسر کر رہی ہیں۔ اس لئے آپ اگلی نسلوں کی زینتوں کی بھی ذمہ دار ہیں۔ اس لئے ہمیشہ یاد رکھیں کہ آپ کی زینت اور آپ کا فخر ظاہری سج دھج اور مال و متاع یا اولاد نہ ہو جیسا کہ آیت میں ذکر ہے بلکہ آپ اپنے مقام کو سمجھتے ہوئے اس زینت کو اختیار کریں جس کو اللہ نے مومنوں کے لئے پسند کیا ہے اور جس کا ذکر قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:۔(۔) (سورۃ الاعراف:27) کہ اے بنی آدم! یقیناً ہم نے تم پر لباس اتارا ہے جو تمہاری کمزوریوں کو ڈھانپتا ہے اور زینت کے طور پر ہے اور ہاں تقویٰ کا لباس جو سب سے بہتر ہے یہ اللہ کی آیات میں سے کچھ ہیں تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔

دیکھیں فرمایا کہ سب سے بہتر لباس تقویٰ کا ہے جس سے تمہاری زینت بڑھتی ہے۔ اس لئے پہلی بات تو یہ ہے کہ اپنے ذہن سے یہ بات نکال دو کہ یہ دنیا کی چکا چوند یہ مال و متاع تمہاری زینت ہیں۔ یہ تمہاری زینت نہیں ہیں، نہ ہی تمہارے لئے فخر کا مقام ہے۔ یہ سب عارضی چیزیں ہیں، دھوکے ہیں۔ اگر کسی آفت کی وجہ سے ضائع ہو جائیں تو یہ دنیا جس کی تمہارے نزدیک بہت وقعت ہے یہی تمہارے لئے جہنم بن جاتی ہے جیسا کہ مَیں پہلے کہہ آیا ہوں۔ پس اپنے مقصدِ پیدائش کو پہچانتے ہوئے اس چیز سے اپنے آپ کو سجاؤ جو تمہارے ہمیشہ کام آئے اور وہ ہے تقویٰ۔ اللہ تعالیٰ کا خوف، اس سے پیار، اس سے محبت۔ اور یہی چیز ہے جو تمہاری خوبصورتی کو اور بڑھائے گی۔

اب دیکھیں لباس کا مقصد، مثلاً عورتیں اچھی قسم کے جوڑے پہنتی ہیں اور لباس کی بڑی دلدادہ ہوتی ہیں۔ جنہیں توفیق ہو کپڑے سلوانے کے لئے بڑی محنت کرتی ہیں بڑے بڑے اچھے درزیوں کے پاس جاتی ہیں کہ وہ اچھے اور نئے ڈیزائن کے کپڑے سلوائیں اور پھر ہر کوئی اپنی توفیق کے مطابق نئے اعلیٰ اور عمدہ کپڑے سلوانے کی کوشش کرتا ہے۔ الّا ماشاء اللہ۔ بہت کم لوگ ہوتے ہیں جو سادگی سے زندگی گزارنے والے ہوں۔ کپڑے سلوانے میں عموماً بڑا تردّد کیا جاتا ہے۔ یہ سب اس لئے ہوتا ہے کہ ایک تو جو بنیادی مقصد ہے، جو ہونا چاہیے وہ یہی ہے کہ کپڑے اس لئے پہنے جاتے ہیں کہ اپنے تن کو ڈھانپا جائے اور ایک احمدی کی حیثیت سے تو چاہے وہ امیر عورت ہو یا غریب ہو، زیادہ خرچ کرنے والا ہو یا کم خرچ کرنے والا ہو، اس کا کم از کم ایک بہت بڑا مقصد یہی ہوتا ہے۔ اور جیسا کہ مَیں نے کہا کہ ننگ کو ڈھانپا جائے اور دوسرا یہ بھی ساتھ ہے کہ فیشن بھی کیا جائے ایسے ڈیزائن بھی پہنے جائیں جو اس ننگ کو ڈھانپنے کے ساتھ ساتھ فیشن ایبل بھی ہوں۔ لیکن اس کے علاوہ کچھ اور لوگ بھی ہوتے ہیں جن کا مقصد صرف دنیا کو مرعوب کرنا اور فیشن کرنا ہوتا ہے وہ اس بنیادی مقصد کی طرف کم توجہ دیتے ہیں۔ اس لئے یورپ میں دیکھ لیں کہ اس مقصد کو بھلانے کی وجہ سے کہ ننگ کو ڈھانپنا ہے اس کی بجائے یہاں آپ کو عجیب عجیب قسم کے بے ڈھنگے اور ننگے لباس نظر آتے ہیں۔ اور پھر ان ننگے لباس کے اشتہاروں وغیرہ کی فلم بھی اخباروں میں ٹی وی وغیرہ پر آتی ہے۔ تو بہر حال جن لوگوں میں کچھ شرافت ہے ان کا بنیادی مقصد یہی ہوتا ہے کہ اپنے ننگ کو چھپایا جائے اور پھر ٹھیک ہے ظاہری طور پر فیشن بھی تھوڑا بہت کرلیا جائے لیکن جیسا کہ مَیں نے کہا ایک احمدی عورت کا بنیادی مقصد یہی ہے اور یہی ہونا چاہئے کہ ننگ کو ڈھانپا جائے۔ عورت کی یہ فطرت ہے، جس طبقہ میں اور جس سوچ کی بھی ہو، ایک بات یہ ہے کہ اپنے ماحول میں دوسروں سے نمایاں نظر آنے کی خواہش ہوتی ہے۔ احمدی معاشرے میں اس نمایاں ہونے کے اظہار کا اپنا طریق ہے۔ شاید یہاں ایک آدھ مثال کہیں ملتی ہو جہاں حیا کو زینت نہ سمجھا جاتا ہو لیکن عموماً احمدی لڑکی اور احمدی عورت اپنے لباس میں حیا کے پہلو کو مدِ نظر رکھتی ہے۔ جبکہ مغرب میں جیسا کہ میں نے کہا یہاں معاشرے میں حیا کا تصور ہی اٹھ گیا ہے اس لئے یہاں ان قوموں میں جو لباس ہے یہ یا تو موسم کی سختی سے بچنے کے لئے پہنتے ہیں یا فیشن کے لئے۔ اللہ تعالیٰ ہی ان لوگوں کو عقل دے اور خدا کا خوف ان میں پیدا ہو۔

بہر حال ہم جب بات کرتے ہیں احمدی معاشرہ کی عورت کی کرتے ہیں۔ لیکن اس معاشرے میں رہنے کی وجہ سے خطرہ ہے کہ کہیں اِکّا دُکّا کوئی احمدی لڑکی ان سے متاثر نہ ہو جائے۔ بہر حال مَیں ذکر کر رہا تھا کہ یہ خطرہ ہے کہ اس معاشرے کا اثر کہیں احمدیوں پر بھی نہ پڑ جائے۔ عموماً اب تک تو اللہ تعالیٰ نے محفوظ رکھا ہوا ہے شاید اِکّا دُکّا کوئی مثال ہو اس کے علاوہ۔ لیکن یہ جو فکر ہے یہ مجھے اس لئے پیدا ہو رہی ہے کہ اس کی طرف پہلا قدم ہمیں اٹھتا ہوا نظر آ رہا ہے۔ کیونکہ اس معاشرے میں آتے ہی جو پردے کی اہمیت ہے وہ نہیں رہی۔ وہ اہمیت پردے کو نہیں دی جاتی جس کا (۔) ہمیں حکم دیتا ہے۔ میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ احمدی عورت کو پردے کا خیال از خود رکھنا چاہیے۔ خود اس کے دل میں احساس پیدا ہونا چاہئے کہ ہم نے پردہ کرنا ہے، نہ یہ کہ اسے یاد کروایا جائے۔ احمدی عورت کو تو پردے کے معیار پر ایسا قائم ہونا چاہیے کہ اس کا ایک نشان نظر آئے اور یہ پردے کے معیار جو ہیں ہر جگہ ایک ہونے چاہئیں۔ یہ نہیں کہ جلسہ پر یا اجلاسوں پر یا (۔) میں آئیں تو حجاب اور پردے میں ہوں، بازاروں میں پھر رہی ہوں تو بالکل اور شکل نظر آتی ہو۔ **احمدی عورت نے اگر پردہ کرنا ہے تو اس لئے کرنا ہے کہ خدا تعالیٰ کا حکم ہے اور معاشرے کی بدنظر سے اپنے آپ کو بچانا ہے اس لئے اپنے معیاروں کو بالکل ایک رکھیں، دوہرے معیار نہ بنائیں۔** اور یہاں کی پڑھی لکھی لڑکیاں یہاں کی پرورش پانے والی لڑکیاں ان میں ایک خوبی بہرحال ہے کہ ان میں ایک سچائی ہے، صداقت ہے، ان کو اپنا سچائی کا معیار بہرحال قائم رکھنا چاہئے۔ یہاں نوجوان نسل میں ایک خوبی ہے کہ انہیں برداشت نہیں کہ دوہرے معیار ہوں اس لئے اس معاملے میں بھی اپنے اندر یہ خوبی قائم رکھیں کہ دوہرے معیار نہ ہوں۔ اپنے لباس کو ایسا رکھیں جو ایک حیا والا لباس ہو۔ دوسرے جو پردے کی عمر کو پہنچ گئی ہیں وہ اپنے لباس کی خاص طور پر احتیاط کریں اوورکوٹ اور حجاب وغیرہ کے ساتھ اور پردے کے ساتھ رہنے کی کوشش کریں۔ غیروں سے پردے کا حکم اللہ تعالیٰ نے ہر جگہ دیا ہوا ہے۔ یہ کہیں نہیں لکھا کہ خاوندوں کے دوستوں یا بھائیوں کے دوستوں سے اگر وہ گھر میں آجائیں تو پردہ چھوڑنے کی اجازت ہے۔ یا بازار میں جانا ہے تو پردہ چھوڑنے کی اجازت ہے یا تفریح کے لئے پھرنا ہے تو پردہ چھوڑنے کی اجازت ہے۔ حیادار لباس بہرحال ہونا چاہئے اور جو پردے کی عمر میں ہے ان کو ایسا لباس پہننا چاہئے جس سے احمدی عورت پر یہ انگلی نہ اٹھے کہ یہ بے پردہ عورت ہے۔ کام پر اگر مجبوری ہے تو تب بھی پورا ڈھکا ہوا لباس ہونا چاہیے اور حجاب ہونا چاہئے۔ تو پردہ جس طرح جماعتی فنکشن پر ہونا ضروری ہے عام زندگی میں بھی اتنا ہی ضروری ہے۔

بہرحال عورت کی زینت کی بات ہو رہی ہے اور لباسِ تقویٰ کی بات ہو رہی تھی کہ زینت جو ہے وہ تقویٰ کے لباس میں ہی ہے یعنی اس کا ہر فعل خدا تعالیٰ کے خوف اور اس کے احکامات پر عمل کرنے کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ہو۔ یہ نہ ہو کہ اپنی نفسانی خواہشات کو ترجیح دیتے ہوئے عمل ہو رہے ہوں۔ پس اگر ہر احمدی عورت اس سوچ کے ساتھ اپنی زندگی گزار رہی ہوگی اور لباس تقویٰ کے لئے اس سے بڑھ کر تردّد کر رہی ہوگی جتنا کہ آپ اپنے ظاہری لباس کے لئے کرتی ہیں تو یہ لباس تقویٰ آپ کی چھوٹی موٹی روحانی اور اخلاقی بُرائیوں کو چھپانے والا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی مغفرت کی نظر آپ پر ہوگی۔ اس وجہ سے کہ اللہ کا خوف ہے تقویٰ کو اپنا لباس بنانے کی کوشش کرتی ہیں خدا تعالیٰ کمزوریوں کو دور کرنے کی بھی توفیق دیتا ہے اور دے گا اور ایمان میں ترقی کرنے کی بھی توفیق دے گا۔ کیونکہ اس توجہ کی وجہ سے جو آپ اپنے آپ کو لباس تقویٰ میں

سمیٹنے کے لئے کریں گی آپ کو خدا تعالیٰ کے آگے جھکنے کے بھی مواقع ملیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے آگے نیک نیتی سے جھکنے والوں کی دعاؤں کو قبول بھی کرتا ہے، ان کو ضائع نہیں کرتا۔ پھر اس سے مزید نیکیوں کی توفیق ملتی چلی جائے گی۔ وہ ایسے جھکنے والوں کی طرف اپنی مغفرت کی چادر پھیلاتا ہے اور جب انسان اللہ تعالیٰ کی مغفرت کی چادر تلے آجائے تو پھر انہیں راستوں پر چلتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے راستے ہیں۔

پس ان تلاوت کی ہوئی آیات میں سے دوسری آیت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اپنے ربّ کی مغفرت حاصل کرنے کے لئے ایک دوسرے سے آگے بڑھو۔ اس دوڑ میں آپ سب شامل ہوں اور اللہ تعالیٰ کی جنتوں کی وارث بنیں۔ یہ دنیا نیک اعمال کرکے ہی ملتی ہے، پاک زندگیاں بنانے سے ہی ملتی ہے۔ استغفار کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کے حضور جھکنے سے ملتی ہے۔ اپنی نسلوں کی پاک تربیت کرنے سے ملتی ہے، اپنے معاشرے کے حقوق ادا کرنے سے ملتی ہے۔ پس اللہ کے اس فضل کو سمیٹیں۔ ایک دوسرے سے بڑھ کر اس فضل کو سمیٹنے والی بنیں، نہ کہ اپنی دولت، اپنی امارت، اپنی اولاد، اپنے خاندان پر فخر کرنے والی ہوں کیونکہ یہ سب تکبر کی قسمیں ہیں اور اللہ تعالیٰ نے بڑا واضح فرمادیا ہے کہ مَیں تکبر کرنے والے اور بڑھ بڑھ کر اپنی دنیاوی چیزوں پر فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

ان عورتوں کو بھی آج یہ عہد کرنا چاہئے جو اپنے لڑکوں کے ذریعہ سے اپنی بہوؤں پر ظلم کرواتی ہیں اور ان کی زندگی اجیرن کی ہوئی ہے۔ **یہ زندگی چندروزہ ہے اس میں تقویٰ پہ چلتے ہوئے بجائے اس کے کہ اس زندگی کو جنت بنائیں اپنے لئے بھی اور اپنے بیٹوں کے لئے بھی اور ان کی اولاد کے لئے بھی ان لغویات میں پڑ کر کہ بیٹا ہاتھ سے نہ چلا جائے سب کی زندگی جہنم بنا رہی ہوتی ہیں۔**

اسی طرح بعض بہوئیں ہیں، اپنے خاوندوں کے ذریعہ سے اپنی ساسوں کے حقوق تلف کر رہی ہوتی ہیں۔ پس خدا کے لئے خدا کا خوف دل میں قائم کرتے ہوئے اپنے دلوں کے تکبر کو ختم کریں اور اپنے آپ کو تقویٰ کے لباس سے مزیّن کریں۔ اپنی اولادوں پر بھی رحم کریں اور ان کی نسلوں پر بھی رحم کریں۔ اگر ماؤں کو یہ خیال ہے کہ یہ ہمارے بیٹے ہیں اس لئے ہم جس طرح چاہیں ان کے ذریعہ سے اپنی بہوؤں پر ظلم کروالیں تو پھر آپ ان ماؤں میں شمار نہیں ہوسکتیں جن کے پاؤں کے نیچے جنت ہے۔ کیونکہ آپ نے وہ تعلیم آگے پھیلائی ہے جو اللہ اور اس کے رسول کے حکم کے خلاف ہے۔ یہ جاگ آپ نے لگائی ہے۔ جو ہوسکتا ہے کہ آگے آپ کی بہوؤں اور بیٹیوں میں بھی چلے اور بیٹوں میں بھی چلے۔ جب ان کو موقعہ ملے گا وہ بھی یہی سلوک اپنے بچوں سے کریں گے، اپنی بہوؤں سے کریں گے۔ تو خدا تعالیٰ کے حکموں کے خلاف چلنے سے جنتیں نہیں ملا کرتیں۔ جو قانونِ قدرت ہے وہ تو اسی طرح نتیجے نکالے گا جس طرح کہ ایسے عملوں کے نتیجے نکلنے چاہئیں۔ پس یہ چیزیں بھی نفس کی خواہشات کے زمرہ میں آتی ہیں۔ ایک دوسرے سے ساس بہو کے سلوک اللہ تعالیٰ کے حکموں کے مطابق نہیں تو یہ بھی نفس کی خواہشات ہیں اور پھر اس کے نتیجہ میں جیسا کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ بڑے خوفناک نتائج سامنے آئیں گے۔ پس اگر عذاب سے بچنا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مغفرت کی چادر کے نیچے آنا ہے تو تمام نفسانی خواہشات کو ختم کرنا ہوگا، جلانا ہوگا، تباہ کرنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

پس یہ ایک دو مثالیں ہیں جو مَیں نے دی ہیں لیکن قرآنِ کریم ان حکموں سے بھرا پڑا ہے جو نیکیوں کو قائم رکھنے کے لئے ہمیں دیئے گئے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے تو ایک جگہ فرمایا ہے کہ ان کی تعداد سات سو تک ہے۔ پس اپنے آپ کو اور اپنی اولادوں کو جنت کے راستوں کی طرف چلانے کے لئے ان تمام حکموں پر چلنے کی کوشش کرنی ہوگی اور حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد بھی ادا کرنے ہوں گے۔

آنحضرتؐ نے فرمایا ہے کہ تم اپنے بارے میں چھ باتوں کی ضمانت دو مَیں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ وہ چھ باتیں کیا ہیں جن کی آپ نے ہم سے ضمانت مانگی ہے۔

فرمایا کہ **پہلی بات یہ ہے کہ گفتگو کرو تو سچ بولو۔** اب دیکھیں ہر کوئی اپنا جائزہ لے کہ کیا ہر معاملہ میں سچ بات کہتی ہیں۔ کئی باتیں ایسی آجاتی ہیں جہاں اس بات کا لحاظ نہیں رکھا جاتا۔ عورتیں عورتوں کو نیچا دکھانے کے لئے اپنے پاس سے بعض باتیں گھڑ کے مشہور کردیتی ہیں۔ میں نہیں کہتا کہ مرد اس سے پاک ہیں لیکن جیسا کہ میں پہلے کہہ چکا ہوں عورت کی گود میں تربیت پانے والے بچے بھی اسی طرح تربیت پائیں گے جیسی کہ ماں کی ہے۔

آنحضرتؐ تو اس حد تک فرماتے تھے کہ اگر تم اپنے بچے کو چیز دینے کے لئے بلاؤ اور پھر نہ دو تو تم نے جھوٹ بولا ہے۔ یعنی کہ مذاق میں بھی ایسی بات نہیں کرنی، ٹالنے کے لئے بھی ایسی بات نہیں کرنی۔ پھر آپؐ نے فرمایا کسی شخص کے جھوٹا ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات لوگوں میں بیان کرتا پھرے۔ تو دیکھیں اس باریکی سے جاکر اگر اپنا جائزہ لیں تو پتہ چلے گا کہ کس حد تک ہمارے سے بے احتیاطیاں ہوجاتی ہیں۔ کس حد تک احتیاط کی ضرورت ہے۔ کس حد تک پھونک پھونک کر قدم اٹھانے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ بچہ اپنے ماں باپ کے زیر اثر رہ کر اور خاص طور پر ایک عمر تک ماں کے زیر اثر رہ کر وہی کچھ سیکھتا ہے جو ماں کا عمل ہونا چاہے آپ اس کو وہ باتیں کہہ رہی ہوں یا نہ کہہ رہی ہوں۔ غیر محسوس طریقہ پر یا لاشعوری طور پر وہ چیزیں سیکھ رہا ہوتا ہے یا اثر قبول کر رہا ہوتا ہے۔

پھر دوسری بات جو آپؐ نے جنّت میں جانے کی ضمانت کے طور پر فرمائی وہ یہ ہے۔ فرمایا جب تم وعدہ کرو تو وفا کرو، اُسے پورا کرو۔ پس مومن کا وعدہ ایسا ہی ہے جیسا کہ اُس نے وہ کام کرکے دکھا دیا ہو اور کام کردیا ہو۔ پھر فرمایا جب تمہارے پاس امانت رکھی جائے تو امانت رکھوانے والا اسے مانگے تو اسے دے دیا کرو پھر ٹال مٹول سے کام نہ لیا کرو۔ یہ امانت کا مضمون بھی بہت وسیع مضمون ہے اس وقت تو اس کی تفصیل نہیں بتائی جاسکتی لیکن بہرحال میں صرف اتنا بتا دیتا ہوں کہ احمدیت کی آئندہ نسلیں جو آپ کی گودوں میں پل رہی ہیں اور خاص طور پر واقفین نو، یہ آپ کے پاس جماعت کی امانت ہے۔ پس ان امانتوں کو بھی آپ نے اس طرح جماعت کو لوٹانا ہے جس طرح جماعت نے آپ سے توقع کی ہے، جس طرح خلیفۂ وقت نے آپ سے توقع کی ہے۔

پھر فرمایا کہ **تیسری چیز جنت میں جانے کی ضمانت کے طور پر یہ ہے کہ اپنے فروج کی حفاظت کرو۔** حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اس سے مراد کان ناک منہ وغیرہ بھی ہیں۔ اس لئے ایک احمدی عورت کے کان لغویات سننے سے ہر وقت محفوظ رہنے چاہئیں۔ ایک احمدی عورت کو ہر اس نظارے کو دیکھنے سے اپنی آنکھ محفوظ رکھنی چاہئے جس سے دوسری عورت، احمدی ہو یا غیر ہو، اس کے عیب اسے نظر آتے ہوں کیونکہ ایک دوسرے کے عیب تلاش کرنے کا بعضوں کو بڑا شوق ہوتا ہے۔ ہر احمدی عورت کے منہ سے کبھی کوئی ایسا کلمہ نہ نکلے جو دوسرے کے لئے تکلیف کا باعث ہو۔ پس اگر اس بات پر عمل کرنے لگ جائیں تو کبھی معاشرے میں جھگڑے نہ ہوں۔ ساس بہو، نند بھابھی میں آپس میں محبت اور پیار نظر آتا ہو تو سب ایک دوسرے کا خیال رکھنے والے ہوں گے۔

پھر پانچویں بات آپ نے یہ بتائی فرمایا کہ غضِ بصر سے کام لینے والے ہوں۔ اور یہ غضِ بصر سے کام لینا ہی ہے جس پر اگر عمل کیا جائے مردوں کی طرف سے بھی اور عورتوں کی طرف سے بھی تو پردے کی طرف توجہ پیدا ہوسکتی ہے جس کا میں پہلے تفصیل سے ذکر کر آیا ہوں۔

اور چھٹی بات آپ نے یہ بیان فرمائی کہ اپنے ہاتھوں کو ظلم سے روکے رکھو۔

(الجامع الصغیر۔ باب حرف التاء۔ حدیث نمبر 3350)

ہاتھوں کو ظلم سے روکنے کا صرف یہ مطلب نہیں ہے کہ کسی سے لڑائی نہیں کرنی بلکہ اس زمانہ میں ایک دوسرے کے خلاف خطوط لکھ کر یا کمپیوٹر وغیرہ کے ذریعہ باتیں پھیلا کر ایک دوسرے کو بدنام کرنے کی کوشش کی جاتی ہے یہ بھی اسی زمرہ میں آتا ہے۔ گو کہ اس میں مرد زیادہ نظر آتے ہیں لیکن بعض دفعہ عورتیں یہ ظلم کرواتی ہیں، مردوں کی مددگار بن رہی ہوتی ہیں یا مردوں کو اکسا رہی ہوتی ہیں۔ بعض دفعہ کئی ایسے معاملات آجاتے ہیں، میرے پاس بھی آئے ہیں، کہ جن میں ماں نے بچے کو کہا کہ اس طرح اپنی سابقہ بیوی کے بارہ میں لکھ کر مختلف لوگوں کو بھیجو، بدنام کرنے کی کوشش کرو۔ ای میل کر دیتے ہیں، انٹرنیٹ پر دے دیتے ہیں یا ویسے خط لکھ دیتے ہیں تاکہ اس کا کہیں رشتہ نہ ہو۔ تو یہ انتہائی گھٹیا حرکتیں ہوتی ہیں۔ ہمیشہ ہر احمدی کو ان سے بچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کا جماعت پر بہت فضل ہے کہ کہیں کہیں اکّا دُکّا ایسے واقعات نظر آتے ہیں جو غیروں میں تو بہت زیادہ ہیں لیکن یہ اکّا دُکّا واقعات بھی جو ہیں، مَیں ہمیشہ کہا کرتا ہوں دل میں بے چینی پیدا کرنے والے ہوتے ہیں کہ یہ بُرائیاں کہیں بڑھ نہ جائیں۔ پس ہر احمدی عورت یہ جہاد کرے کہ اس نے ان بُرائیوں کو بڑھنے نہیں دینا۔ بلکہ نہ صرف بڑھنے نہیں دینا بلکہ نیکیوں میں آگے بڑھنے کی کوشش کرنی ہے۔ ان بُرائیوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا ہے تاکہ کہیں بھی وہ جماعت کے کسی طبقہ میں کبھی نظر نہ آئیں۔ اور جب یہ عمل کر رہی ہوں گی تو آپ میں سے ہر ایک اللہ کے رسولؐ کے وعدوں کے مطابق جنت کی وارث بن رہی ہوگی۔ جنت میں جانے کی ضمانت حاصل کرنے والی ہوگی اور نہ صرف خود جنت کی وارث بن رہی ہوگی بلکہ اپنی نسلوں کو بھی جنت کی ضمانت دے رہی ہوگی۔ کیونکہ ان پاک گودوں میں پلنے والے بچے بھی یقیناً نیکی اور پاکیزگی کے ماحول میں پرورش پاتے ہوئے آگے اپنی جنت بنانے والے ہوں گے۔ اور یوں سلسلہ درسلسلہ آپ اللہ کے رسولؐ کی جنت میں جانے کی ضمانت حاصل کرتی چلی جائیں گی۔ کیونکہ یہ نسلیں اس دعا سے فیض پانے والی اور وہ دعا کرنے والی نسلیں ہوں گی جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں سکھائی ہے کہ فرمایا (۔) (الاحقاف: 16) ”اے میرے رب مجھے توفیق عطا کر کہ میں تیری اس نعمت کا شکر یہ ادا کرسکوں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیں اور ایسے نیک اعمال بجا لاؤں جس سے تو راضی ہو اور میرے لئے میری ذریّت کی بھی اصلاح کر دے یقیناً میں تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں اور بلاشبہ میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔ لیکن آپ کو اپنے آپ کو اس دعا کا وارث بنانے کے لئے اور اپنی نسلوں کو بھی اس دعا کا فیض حاصل کرنے والا بنانے کے لئے تاکہ وہ بھی اللہ کے فضلوں کے وارث ہوں اور فرمانبرداروں میں شامل ہوں دعاؤں کے ساتھ نیک اعمال بھی بجا لانے ہوں گے جو اللہ کی رضا حاصل کرنے والے ہوں۔ ان دعاؤں کے ساتھ جب نیک عمل ہو رہے ہونگے تو یہ اگلی نسل کی اصلاح کے بھی باعث بنا رہے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اسی طرح زندگیاں گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ”**دنیا سے اور اس کی زینت سے بہت دل مت لگاؤ۔ قومی فخر مت کرو۔ کسی عورت سے ٹھٹھا ہنسی مت کرو۔ خاوندوں سے وہ تقاضے نہ کرو جو ان کی حیثیت سے باہر ہیں۔ کوشش کرو کہ تا معصوم اور پاک دامن ہونے کی حالت میں قبروں میں داخل ہو۔** خدا تعالیٰ کے فرائض نماز زکوٰۃ وغیرہ میں سُستی مت کرو۔ اپنے خاوندوں کی دل و جان سے مطیع رہو۔ بہت سا حصہ ان کی عزت کا تمہارے ہاتھ میں ہے۔ سو تم اپنی ذمہ واری کو ایسی عمدگی سے ادا کرو کہ خدا کے نزدیک صالحات قانتات میں گنی جاؤ۔ اسراف نہ کرو اور خاوندوں کے مالوں کو بے جا طور پر خرچ نہ کرو خیانت نہ کرو۔ چوری نہ کرو۔ گلہ نہ کرو۔ ایک عورت

"دوسری عورت یا مرد پر بہتان نہ لگاوے"۔
(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 81)

پس یہ ہیں وہ توقعات جو حضرت مسیح موعود نے ایک احمدی عورت سے رکھی ہیں اور یہ ہے وہ تعلیم جو حضرت مسیح موعود نے ایک احمدی عورت کو دی ہے۔ پس آپ میں سے ہر ایک جو یہاں بیٹھی ہے یا دنیا کے کسی کونے میں موجود ہے۔ ہر احمدی عورت جو ہے وہ اپنا جائزہ لے کہ وہ کہاں تک حضرت مسیح موعود کی توقعات پر پورا تر رہی ہے۔ کہاں تک وہ اس عہد بیعت کو نبھا رہی ہے جو اس نے حضرت مسیح موعود سے کیا ہے۔ اللہ کرے کہ ہر احمدی عورت ان توقعات اور تعلیمات پر پورا اترنے والی ہو۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی میں وہ روح پیدا کردے اور جن میں وہ روح ہے ان میں وہ ہمیشہ قائم رکھے کہ وہ اس بنیادی تعلیم پر عمل کرنے والے ہوں جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے ہمیں دی اور جس کو نئے سرے سے آج حضرت مسیح موعود نے ہم میں جاری کیا۔ خدا کرے کہ آپ کی زینتیں اور آپ کے فخر دنیاوی ساز و سامان اور لہو و لعب نہ ہوں بلکہ خدا تعالیٰ کی رضا ہو، اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا ہو، اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل کرنا ہو، آپ کا اوڑھنا بچھونا، اٹھنا بیٹھنا صرف اور صرف خدا تعالیٰ کی ذات کے لئے ہو۔ آپ کا تعلق کسی خاص وقت اور کسی خاص دور کے لئے جماعت کے ساتھ نہ ہو۔ **آپ کا خلافت احمدیہ کے ساتھ تعلق اور پیار کا رشتہ عارضی اور وقتی نہ ہو بلکہ مستقل ہو، ہمیشہ رہنے والا ہو، اپنی نسلوں میں جاری کرنے والا ہو۔ اور آپ کے خدا تعالیٰ کی خاطر اس تعلق کی وجہ سے آپ کی گودوں میں پرورش پانے والی مائیں اور آپ کی گودوں میں پرورش پانے والے مستقبل کے باپ جماعت احمدیہ کو ہمیشہ ملتے رہیں جن کی گودوں اور تربیت سے وہ بچے پروان چڑھیں جو جماعت اور خلافت احمدیہ پر جان نچھاور کرنے والے ہوں۔** آپ کی گودوں سے وہ بچے پل کر جوان ہوں جن کی زندگیوں کا مقصد حضرت مسیح موعود کے مشن کو آگے بڑھانا ہو (۔) اور خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا ہو۔ اللہ کرے کہ ہم میں سے ہر ایک اس سوچ اور عمل کے ساتھ زندگی گزارنے والا ہو۔ اور جب خدا کے حضور حاضر ہوں تو خدا کی پیار کی نظر ہم پر پڑے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں کہے کہ اے میری بندیو اور اے میرے بندو! تمہارے عمل سے میں خوش ہوا، تم جو پاک تربیت یافتہ نسل پیچھے چھوڑ آئے ہو اس سے میں خوش ہوا، اب جاؤ جنت کے جس دروازہ سے تم جنت میں داخل ہونا چاہتے ہو، ہو جاؤ اور میری رضا کے پھل کھاؤ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔ اے میرے خدا رحم اور فضل کرنے والے خدا یہ سب عمل جو تیری رضا حاصل کرنے والے ہیں تیرے فضل کے بغیر نہیں ہو سکتے۔ پس تو ہمیشہ ہم پر فضل کی نظر رکھنا اور ہمیں ان راہوں پر چلانا جو تیری رضا کی راہیں ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔ آمین

دقائقِ تقویٰ

امام اعظم اک روز ملبوس سے
ذرا سی نجاست کو تھے دھو رہے
کسی نے کہا کم ہے فتویٰ سے یہ
کہا وہ تو فتویٰ تھا تقویٰ ہے یہ

کسی نے یہ پوچھا تھا ذوالنون سے
زکوٰۃ اس پہ جب مہر چالیس ہوں
کہا ہے زکوٰۃ اس پہ چالیس مہر
یہ چالیس مہر اس نے رکھی ہی کیوں

سنا ہے سرِ رہگذر اک جگہ
محدث کوئی وعظ تھا کر رہا
اسے ایک صوفی نے سن کر کہا
کیا کر زکوٰۃ اے محدث ادا
نہیں ہے مرے پاس تو مال ہی
جواب اس کا واعظ نے اس کو دیا
مناسب نہیں ہے یہ تیرا جواب
محدث سے صوفی مخاطب ہوا
سنا لے احادیث چالیس جب
عمل ایک پر خود بھی کر کے دکھا

عبدالمنان ناہیدؔ

خفیہ اور اعلانیہ خرچ

تم اگر صدقات کو ظاہر کرو تو یہ بھی عمدہ بات ہے اور اگر تم انہیں چھپاؤ اور انہیں حاجت مندوں کو دو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ اور وہ (اللہ) تمہاری بہت سی برائیاں تم سے دور کر دے گا۔ اور اللہ اس سے ہمیشہ باخبر رہتا ہے جو تم کرتے ہو۔
(البقرہ:272)

وہ لوگ جو اپنے اموال خرچ کرتے ہیں رات کو بھی اور دن کو بھی، چھپ کر بھی اور کھلے عام بھی، تو ان کے لئے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اور ان پر کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ وہ غم کریں گے۔
(البقرہ:275)

اور وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کی رضا کی خاطر صبر کیا اور نماز کو قائم کیا اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا اس میں سے چھپا کر بھی اور اعلانیہ بھی خرچ کیا اور جو نیکیوں کے ذریعہ برائیوں کو دور کرتے رہتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے گھر کا (بہترین) انجام ہے۔
(الرعد:23)

اللہ مثال بیان کرتا ہے ایک بندے کی جو کسی کی ملکیت ہو اور وہ کسی چیز پر کوئی قدرت نہ رکھتا ہو اور اس کی بھی جسے ہم نے اپنی جناب سے اچھا رزق عطا کیا ہو اور وہ اس میں سے خفیہ طور پر بھی خرچ کرتا ہو اور اعلانیہ بھی۔ کیا وہ برابر ہو سکتے ہیں؟ تمام حمد اللہ ہی کے لئے ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اکثر ان میں سے نہیں جانتے۔ (النحل:76)

محمد مسعود اقبال صاحب

خدا نے خواہش پوری کر دی

مورخہ 2 /اگست 2006ء کے الفضل میں مکرم پیر افتخار الدین احمد صاحب کا مضمون بعنوان "مکرمہ استانی حمیدہ ثریا صاحبہ کی یاد میں" شائع ہوا ہے۔ اس مضمون میں علاوہ اور ایمان افروز باتوں کے گزشتہ سال کے جلسہ سالانہ قادیان 2005ء پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا واقعہ لکھا ہے کہ کس طرح حضور لجنہ اماء اللہ کی ملاقات کے موقع پر واپس مڑے اور مکرمہ استانی حمیدہ ثریا صاحبہ کو اپنا رومال عطا فرما دیا جبکہ حضور ایدہ اللہ کے رومال حاصل کرنے کی بابرکت خواہش ان کے دل میں ہی تھی۔ بعینہٖ میرے ساتھ یہ واقعہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے ملاقات 1989ء بمقام لندن پیش آیا۔ میرے دل میں شدید خواہش پیدا ہوئی کہ کاش حضور سے تصویر کا موقع مل جائے مگر ادب کے پیش نظر اظہار نہ کر سکا۔ ملاقات کے اختتام سے پہلے حضور نے خود ہی ارشاد فرمایا کہ ابھی فوٹوگرافر کو بلاؤ۔ آپ کو کیسے یاد رہے گا کہ آپ نے ملاقات کی تھی۔ اس طرح یہ ایمان افروز واقعہ پیش آیا اور خاکسار کی دلی خواہش اللہ تعالیٰ نے پوری کر دی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 70258 میں سیف اللہ گوندل

ولد شیر محمد گوندل قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ مجاہد آباد منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 3 مرلہ مالیتی -/108000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سیف اللہ گوندل۔ گواہ شد نمبر 1 میاں شریف احمد وصیت نمبر 27321۔ گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد ولد ریاض احمد

مسل نمبر 70259 میں طاہرہ اقبال

زوجہ اقبال احمد محسن قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ ٹاؤن ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 میاں شریف احمد وصیت نمبر 27321 گواہ شد نمبر 2 ملک طلعت اعجاز وصیت نمبر 45956

مسل نمبر 70260 میں محمد شریف ظفر

ولد صالح محمد (مرحوم) قوم سنگھے جٹ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/22000 روپے (2) مکان 10 مرلہ واقع دارالصدر شمالی ربوہ اندازاً مالیتی -/1400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شریف ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد چوہدری محمود احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ایم کلیم اللہ خان ولد فقیر اللہ خان

مسل نمبر 70261 میں انصر شریف

ولد محمد شریف قوم سنگھے جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انصر شریف۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد چوہدری محمود احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شریف ظفر والد موصی

مسل نمبر 70262 میں آمنہ ظفر

بنت محمد شریف ظفر قوم سنگھے جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد چوہدری محمود احمد (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 محمد شریف ظفر والد موصیہ

مسل نمبر 70263 میں انجم محمود

ولد چوہدری محمود احمد (مرحوم) قوم بھنڈر پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 44 کنال چک نمبر 98 شمالی سرگودھا میں میرا شرعی حصہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) زرعی اراضی 25/2 ایکڑ چک نمبر 290/T.D.A لیہ میں میرا شرعی حصہ اندازاً مالیتی -/700000 روپے (3) انویسٹمنٹ میں کی رقم -/1600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10640 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انجم محمود۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد چوہدری محمود احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 70264 میں نمود سحر

زوجہ انجم محمود قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 39 تولے اندازاً مالیتی -/450000 روپے (2) حق مہر -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نمود سحر۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 انجم محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 70265 میں محمد کلیم اللہ خان

ولد باؤ فقیر اللہ احمد قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 3 مرلہ اندازاً مالیتی -/2000000 لاہور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4400 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد کلیم اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شریف ظفر ولد صالح محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر احسان اللہ خان ولد عنایت اللہ بھٹی

مسل نمبر 70266 میں سعیدہ کلیم اللہ

زوجہ محمد کلیم اللہ خان قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/500 روپے (2) طلائی زیور 47.500 گرام مالیتی اندازاً -/33100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعیدہ کلیم اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شریف ظفر ولد صالح محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر احسان اللہ خان ولد عنایت اللہ بھٹی

مسل نمبر 70267 میں صائمہ شمیم

بنت شمیم احمد محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ویولا ہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی

زیور 4 تولے مالیتی -/55000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ ...... سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔صائمہ شمیم ۔گواہ شد نمبر 1 محمد شریف ظفر ولد صالح محمد ۔گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد محمود والد موصیہ

مسل نمبر 70268 میں مریم بشیر چوہدری

بنت بشیر احمد چوہدری قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/450 4 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔مریم بشیر چوہدری ۔گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد ولد بشیر احمد چوہدری ۔گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد چوہدری فضل احمد

مسل نمبر 70269 میں ثمر الٰہی

ولد قمر الزمان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد ۔ثمر الٰہی ۔گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638 ۔گواہ شد نمبر 2 طٰحٰہ بیگ وصیت نمبر 37326

مسل نمبر 70270 میں ذیشان بشیر

ولد محمد بشیر انجم گجر قوم پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ ذیشان بشیر ۔گواہ شد نمبر 1 ملک انوار الحق ولد ملک ضیاء الحق ۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد قریشی وصیت نمبر 23096

مسل نمبر 70271 میں فریدہ سلیم

زوجہ سلیم احمد خان قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) طلائی زیور 30 تولے مالیتی -/400000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔فریدہ سلیم ۔گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 ۔گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 70272 میں نسیم آفتاب

ولد سردار نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ وکالت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد ۔نسیم آفتاب ۔گواہ شد نمبر 1 امجد اقبال ولد محمد صدیق ۔گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد باجوہ ولد محمد یوسف باجوہ

مسل نمبر 70273 میں ثریا نسرین

بیوہ ابراہیم جمال (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن EXT لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/39000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ ثریا نسرین ۔گواہ شد نمبر 1 محبّ جمال ولد محمد ابراہیم جمال ۔گواہ شد نمبر 2 حسن رضا احمد ولد رفیق احمد انجم

مسل نمبر 70274 میں بینش رشید

بنت رشید احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ بینش رشید ۔گواہ شد نمبر 1 محبّ جمال ۔گواہ شد نمبر 2 حسن رضا احمد

مسل نمبر 70275 میں محمد عظیم

ولد چوہدری محمد رفیق قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیزان انٹرنیشنل لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد ۔محمد عظیم ۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد محمد صادق (مرحوم) ۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد اختر ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 70276 میں چوہدری رشید احمد کاہلوں

ولد چوہدری محمود احمد کاہلوں (مرحوم) قوم کاہلوں جٹ پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5/1 ایکڑ واقع چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ (اڑھائی ایکڑ سیم زدہ ہے) مالیتی اندازاً -/1000000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ چوہدری رشید محمود کاہلوں ۔گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد قریشی ولد شفیع محمد ۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری عمران محمود کاہلوں ولد چوہدری رشید محمود کاہلوں

مسل نمبر 70277 میں خالد جاوید

ولد محمد یوسف قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹھیالی کلاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت استاد مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ خالد جاوید ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صغیر طاہر معلم سلسلہ ولد عبدالکریم ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف والد موصی

مسل نمبر 70278 میں راشدہ بی بی

زوجہ خالد جاوید قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹھیالی کلاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی

مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/180000 روپے (2) حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صغیر طاہر معلم سلسلہ ولد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 خالد جاوید خاوند موصیہ

مسل نمبر 70279 میں محمد یوسف

ولد محمد دین قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت 1957ء ساکن سٹھیالی کلاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 13 ایکڑ مالیتی -/3725000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صغیر طاہر معلم سلسلہ ولد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 خالد جاوید ولد محمد یوسف

مسل نمبر 70280 میں عمارہ یوسف

بنت محمد یوسف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹھیالی کلاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عمارہ یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صغیر طاہر معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 خالد جاوید

مسل نمبر 70281 میں کاشف حفیظ

ولد طالب حسین اختر قوم گوپے راء پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کانیانوالہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف حفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 عاطف حفیظ ولد طالب حسین اختر۔ گواہ شد نمبر 2 رانا طاہر محمود ولد رانا شہباز خاں

مسل نمبر 70282 میں چوہدری قاسم حیات

ولد چوہدری محمد یوسف قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھکھی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 7 مرلہ رہائشی مکان کا 1/4 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری قاسم حیات۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسان نور وصیت نمبر 34736۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد اسلم وصیت نمبر 41451

مسل نمبر 70283 میں زیب النساء

زوجہ چوہدری قاسم حیات قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھکھی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/14000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زیب النساء۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسان نور وصیت نمبر 34736۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری قاسم حیات خاوند موصیہ

مسل نمبر 70284 میں چوہدری محمد مقصود

ولد محمد یوسف چوہدری قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھکھی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 7 مرلہ کا 1/4 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری محمد مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اسلم وصیت نمبر 41451۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسان نور وصیت نمبر 34736

مسل نمبر 70285 میں وجیہہ حامد

زوجہ معید حامد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہارہ کہو ضلع اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 27 تولے مالیتی -/308518 (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ وجیہہ حامد۔ گواہ شد نمبر 1 سید ظفر عمران وصیت نمبر 29427۔ گواہ شد نمبر 2 معید حامد خاوند موصیہ وصیت نمبر 49772

مسل نمبر 70286 میں محمد انصر طاہر

ولد محمد فاروق طاہر قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد انصر طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد منور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ولد راجہ محمد یونس (مرحوم)

مسل نمبر 70287 میں صبغت اللہ

ولد چوہدری عنایت اللہ قوم جٹ اٹھوال پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گارڈن ٹاؤن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صبغت اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد رحمت علی ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 70288 میں قیصر احمد

ولد محمد اصغر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G10/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/37000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت

حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ قیصراحمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد صلاح الدین ولد سیٹھ محی الدین ۔گواہ شدنمبر 2 اظہرجاوید ولد محمد اصغر

مسل نمبر 70289 میں شیخ محمد انوراحمد

ولد شیخ مبشر احمد (مرحوم) قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G8/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7900 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔ شیخ محمد انوراحمد۔گواہ شد نمبر 1 قیصرحفیظ ملک ولدحفیظ الرحمٰن ملک ۔گواہ شدنمبر2 محمد عبدالرؤف ریحان ولد محمد عبدالوہاب

مسل نمبر 70290 میں ظہیراحمد فاروق

ولد چوہدری بشیر احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F6/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ترکہ والد جزوی تعمیر شدہ مکان برقبہ 1 کنال واقع دارالصدر جنوبی ربوہ میں 1/8 حصہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے (2) کار اندازاً مالیتی -/150000 روپے(3) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/15000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ظہیراحمد فاروق گواہ شد نمبر1 خرم شہزاد ولد شفقت حسین ۔گواہ شد نمبر 2 محمد منور ملک ولد ملک رحمت علی (مرحوم)

مسل نمبر 70291 میں طاہراحمد خان

ولد حمیداللہ خان قوم ننکانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G11/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ مالیتی -/900000 روپے قرض واجب الادا -/750000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/67400 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔ طاہر احمد خان ۔گواہ شد نمبر 1 حمیداللہ خان والدموصی۔گواہ شدنمبر 2 رفیع احمد خان ولد حمیداللہ خان

مسل نمبر 70292 میں ناصراحمد خان

ولد حمیداللہ خان قوم ننکانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G11/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ناصراحمد خان ۔گواہ شد نمبر1 رفیع احمد خان ولد حمیداللہ خان ۔گواہ شدنمبر2 طاہراحمد خان ولد حمیداللہ خان

مسل نمبر 70293 میں رفیع احمد خان

ولد حمیداللہ خان قوم ننکانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G11/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ رفیع احمد خان ۔گواہ شد نمبر 1 طاہراحمد خان ۔گواہ شدنمبر 2 ناصراحمد خان ولد حمیداللہ خان

مسل نمبر 70294 میں نزاکت سلطانہ

زوجہ محمد عثمان غنی قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G6/1-4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 11 تولے بشمول حق مہرادا شدہ بصورت زیور اندازاً مالیتی -/160000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔نزاکت سلطانہ ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عثمان غنی خاوند موصیہ وصیت نمبر 36569 ۔گواہ شدنمبر 2 مظفراحمد ولد عبداللطیف

مسل نمبر 70295 میں صادقہ امتہ المنعم

زوجہ نصیراحمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G11/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 210-394 گرام مالیتی 469109 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صادقہ امتہ المنعم ۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد خاوند موصیہ ۔گواہ شدنمبر 2 بشیرالدین احمد وصیت نمبر 32370

مسل نمبر 70296 میں محمود احمد کیانی

ولد عبدالحق قوم گکھڑ پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاکرہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 20-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان ساڑھے سات مرلہ مالیتی -/1200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2800 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمود احمد کیانی گواہ شد نمبر 1 حکیم شکوراحمد کیانی ولد عبدالغفور کیانی گواہ شدنمبر 2 محمد عارف کیانی ولد محمد اسنتھ کیانی

مسل نمبر 70297 میں محمد افتخار

ولد محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 79 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے کیرج فیکٹری کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) گریجوٹی کی رقم -/50000 روپے (2) رقم زرعی اراضی فروخت شدہ -/180000 روپے(3) رقم مکان فروخت شدہ -/70000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/900 کینیڈین ڈالر + 3500 روپے ماہوار بصورت گذارہ + پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد افتخار۔گواہ شدنمبر 1 فیاض احمد ولد محمد اعجاز علی گواہ شدنمبر 2 فریداحمد ولد محمد افتخار

مسل نمبر 70298 میں خالد محمود صدیقی

ولد فضل کریم صدیقی قوم صدیقی پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی -/2500000 روپے کا 1/2 حصہ (2) کار مالیتی -/270000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ خالد محمو دصدیقی ۔گواہ شد نمبر1 فہیم احمد ولد محمد انعام اللہ (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 عبدالعلیم ولد عبدالوحید

مسل نمبر 70299 میں خرم شہزاد

ولد نصیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرسید راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔خرم شہزاد۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد عبدالمجید ثانی۔گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 70300 میں محمود احمد شاہد

ولد عبدالمجید ثانی قوم رحمانی پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرسید راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/1500000 روپے (2) دوکانیں 3 عدد مالیتی -/2000000 روپے (3) جائیداد 40 مرلہ دیہاتی واقع اسلام آباد مالیتی -/3000000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/21000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔اور بصورت کرایہ دوکان مبلغ -/48000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمود احمد شاہد ۔گواہ شد نمبر 1 عامر منہاس ولد سمیع اللہ منہاس۔گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 70301 میں نصیر الدین کاشف

ولد مبارک احمد سیف قوم کھوکھر راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ نصیر الدین کاشف۔گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد مہار وصیت نمبر 50229۔گواہ شد نمبر 2 ملک اختر احمد وصیت نمبر 26752

مسل نمبر 70302 میں فاتح احمد مرزا

ولد ڈاکٹر مبشر احمد مرزا قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت......ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5095 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔فاتح احمد مرزا۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد علی حیدر۔گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب

مسل نمبر 70303 میں رفیعہ مجید

زوجہ عبدالمجید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند-/20000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/13500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ رفیعہ مجید۔گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 فواد احمد وصیت نمبر 28939

☆......☆......☆......☆

قرضہ کی سہولت

نیشنل بینک آف پاکستان آٹو رکشہ کا کاروبار کرنے کیلئے آسان شرائط پر قرضے فراہم کر رہا ہے۔ اگر آپ کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ رکھتے ہیں اور گزشتہ دو سال سے موجودہ شہر/ضلع میں رہائش پذیر ہیں تو آپ اس سکیم کے تحت قرض حاصل کرسکتے ہیں ۔تفصیلات کیلئے NBP کی قریبی برانچ سے رجوع کریں یا صبح 8.30 تا رات 10.30 تک 0800-80080 پر مفت کال کریں یا مندرجہ ذیل ویب سائٹ وزٹ کریں۔ www.nbp.com.pk/karobar یا نظارت صنعت وتجارت سے رابطہ کریں ۔ربوہ برانچ میں بھی یہ سہولت موجود ہے۔

(نظارت صنعت وتجارت)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم احمد حسیب صاحب نمائندہ مینیجر الفضل اشتہارات کے سلسلہ میں لاہور شہر کے دورہ پر ہیں ۔ تمام کاروباری حضرات سے درخواست ہے کہ اپنے کاروبار کو فروغ دینے کیلئے روزنامہ الفضل میں اشتہار دیں۔اشتہارات کی بکنگ اور دیگر معلومات کیلئے ان سے بیت الحمد دہلی گیٹ پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

(بقیہ صفحہ 1)

قرآن کریم کا ڈینش ترجمہ پہلی بار 1967ء میں شائع ہوا۔اور اب تک پانچ ایڈیشن شائع ہوچکے ہیں ۔قرآن کریم کے ڈینش ترجمہ کے علاوہ محترم میڈسن صاحب نے گرانقدر لٹریچر بھی تیار کیا ۔ جس میں حضرت مسیح موعود کی بعض عربی کتب کے تراجم بھی شامل ہیں ۔ جماعت ڈنمارک کیلئے میڈسن صاحب کی خدمات کا سلسلہ بہت طویل ہے۔

موصوف کچھ عرصہ سے بعارضہ کینسر صاحب فراش تھے۔ بیماری کا عرصہ نہایت صبر وتحمل سے گزارا۔ مرحوم آخر دم تک خدمت قرآن سے وابستہ رہے۔ وفات سے چند روز قبل تک قرآن کریم کے ڈینش ترجمہ پر نظر ثانی بھی کی اور بعض تصحیحات بھی کیں۔

خلافت اور خلفاء احمدیت سے والہانہ عشق ومحبت کا رنگ تھا۔مکرم میڈسن صاحب کی اہلیہ محترمہ مبارکہ میڈسن بھی دسمبر 1960ء میں بیعت کر کے سلسلہ عالیہ میں شامل ہوئیں اور ابتدائی دور میں لجنات میں ان کی بہت خدمات ہیں ۔محترم میڈسن صاحب نے اپنی یادگار میں قرآن کریم کا ڈینش ترجمہ اور گرانقدر جماعتی لٹریچر کے علاوہ بیوہ محترمہ مبارکہ میڈسن، بشیر جینس (Bashir Jens) بیٹا اور دو پوتیاں یادگار چھوڑی ہیں ۔اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل بخشے۔آمین

انگریزی کی شاعرہ
الزبتھ بیرٹ براؤننگ

الزبتھ بیرٹ براؤننگ کا شمار انگریزی زبان کی چند عظیم شاعرات میں ہوتا ہے۔

وہ 6 مارچ 1806ء کو ڈرہم (Durham) کے مقام پر پیدا ہوئی۔اس نے اگرچہ گھریلو تعلیم ہی حاصل کی تھی لیکن ابتدائی عمر سے ہی اس نے شاعری کا سلسلہ شروع کردیا تھا۔ 13 برس کی عمر میں اس کی نظموں کا پہلا مجموعہ The Battle of Marathom شائع ہوا۔ 1826ء میں جب اس کی عمر 20 برس تھی اس کا دوسرا شعری مجموعہ An Essay on Mind and other Poems اشاعت پذیر ہوا۔

1835ء میں جب اس کا خاندان لندن منتقل ہوا تو الزبتھ کی علالت کا آغاز ہوا۔ یہ علالت خاصی طویل عرصہ جاری رہی تاہم الزبتھ کی شاعری کا سلسلہ بستر علالت پر بھی نہ رکا۔

1844ء میں جب اس کا شعری مجموعہ شائع ہوا تو اس کی خط وکتابت اس عہد کے ایک اور شاعر رابرٹ براؤننگ سے شروع ہوئی جو دو برس کے بعد شادی پر منتج ہوئی۔ الزبتھ کا سب سے خوبصورت شعری مجموعہ Sonnets from the Portuguese اسی دو سالہ عہد محبت کی یادگار ہے شادی کے بعد الزبتھ نے اپنے شوہر کے ہمراہ اٹلی میں رہائش اختیار کی۔اس کی شاعری کا سلسلہ اس کی شادی کے بعد بھی جاری رہا اور اس کے کئی مجموعے یکے بعد دیگرے منظر عام پر آتے رہے۔ 30 جون 1861ء کو فلورنس کے مقام پر اس شاعرہ کا انتقال ہوگیا۔

درخواست دعا

مکرمہ سیدہ رشیدہ بانو صاحبہ بنت محترم سید احمد علی شاہ صاحب مرحوم تحریر کرتی ہیں کہ میرے شوہر مکرم سید ظہور احمد صاحب الیکٹرونکس انجینئر کراچی کا ہارٹ اٹیک کے بعد مورخہ 8 جون 2007ء کو ڈیفنس ہسپتال کراچی میں کامیاب بائی پاس آپریشن ہوا ہے۔احباب جماعت کی خدمت میں آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے اور کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ رفعت تنویر ہاشمی صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ نمبر 2 علامہ اقبال ٹاؤن لاہور لکھتی ہیں ۔ کہ میرا بیٹا عزیزم ذیشان تنویر مری گیا تھا۔ وہاں پر کسی کیڑے نے پاؤں پر کاٹ لیا جس سے پاؤں پر شدید زخم بن گیا ہے اور تکلیف میں ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ جون 2007ء مبلغ یکصد چار روپے صرف (Rs 104) بنتا ہے۔بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں

ریفرنس کی سماعت سپریم کورٹ کا فل بنچ کرے

وفاق نے پیشکش کی ہے کہ چیف جسٹس کے خلاف صدارتی ریفرنس کی سماعت سپریم کورٹ کا فل بنچ کرے اس کیلئے ریفرنس کا تمام مواد عدالت عظمیٰ میں پیش کر دیا جائے گا۔ اس موقع پر بنچ کے سربراہ مسٹر جسٹس خلیل الرحمٰن رمدے نے کہا کہ اگر ایسا ہے تو چیف جسٹس کو معطل کرنے کے احکامات کی کیا حیثیت ہوگی اور وفاق کو تین ماہ بعد یہ خیال کیوں آیا۔

ایٹمی پھیلاؤ کا نیٹ ورک متحرک ہے

امریکہ کے متعدد قانون سازوں نے پاکستان کے سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر خان تک براہ راست رسائی کا مطالبہ کیا ہے اور الزام لگایا ہے کہ ایٹمی پھیلاؤ کا نیٹ ورک بدستور متحرک ہے اور اسے مکمل طور پر بند نہیں کیا جاسکا، نہ ہی ڈاکٹر اے کیو خان کے تعاون کے بغیر اسے بند کیا جا سکتا ہے وہ امریکی سلامتی کیلئے بڑا خطرہ ہیں۔ کانگرس کی سب کمیٹی کے چیئرمین گیری ایکرمین نے کہا کہ پاکستان کی ایٹمی تنصیبات کا بین الاقوامی معائنہ ہونا چاہئے۔

گندم اور چنے کی دال برآمد پر غیر معینہ مدت کیلئے پابندی

اقتصادی رابطہ کمیٹی کے اجلاس میں گندم اور چنے کی دال کی برآمد پر غیر معینہ مدت کیلئے پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کرلیا گیا۔ اجلاس میں ملک میں اشیائے ضرورت کی طلب و رسد پر تفصیلی غور کیا گیا جس کے بعد اس پابندی کا فیصلہ کیا گیا۔ یہ اجلاس وزیر اعظم شوکت عزیز کی صدارت میں ہوا جس میں انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ اس لئے کیا گیا ہے تاکہ ملک میں گندم چنے کی قلت نہ ہو، اور ان کی قیمت کنٹرول میں رہے۔

ربوہ سمیت پنجاب کے مختلف شہروں میں بارش

ربوہ سمیت پنجاب کے مختلف شہروں اور بالائی علاقوں میں بارش کا نیا سلسلہ شروع ہوگیا۔ گزشتہ روز علی الصبح آسمان پر گھنے بادل چھا گئے اور ٹھنڈی ہوا کے ساتھ ہلکی ہلکی بوندا باندی شروع ہوگئی جس سے ربوہ میں موسم خوشگوار ہوگیا اور گرمی کا زور ٹوٹ گیا۔ لوگ اس خوشگوار موسم سے خوب لطف اندوز ہوئے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق مون سون بارشوں کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے اور یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ امسال وسطی پنجاب میں گزشتہ سالوں کی نسبت زیادہ بارشیں ہوں گی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 30 جون

طلوع فجر	3:23
طلوع آفتاب	5:03
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	7:20

خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 213966

ماسٹر کمپیوٹر

ضرورت ہے
سونی سائیکل انڈسٹری میں مختلف شعبوں کیلئے ورکرز کی ضرورت ہے
1 سیلزمین SALES MAN
2 سائیکل فٹر CYCLE FITTER
3 ٹرنر TURNER
4 ہیلپر HELPER
سونی سائیکل انڈسٹریز لاہور
رابطہ فون: 042-7142093-7142613
7142610-0321-9478889

احمد نور ووڈ ورکس
گھریلو اور کمرشل فرنیچر بنوائیں
اقبال پلازہ دوکان نمبر 2 G/8 مرکز اسلام آباد
0334-5164658-0300-5057336

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD

ورلڈ وائیڈ اسٹیٹ
جائیداد کی خرید وفروخت

قانونی مشاورت و قانونی دستاویزات
رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کے لئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کمرشل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201 042-5789565-5789765

Digital Technology
UNIVERSAL
Voltage
Stabilizers
AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS FOR
• Fridge
• Freezer
• Computer
• Dish Anteena
• Air Conditioned
• Photocopy Machine
UNIVERSAL APPLIANCES
®T.M REGD No. 77396 113314 ©DESIGN REGD No 8439, 6313, 6686
©COPYRIGHT REGD No. 4851 4938, 5562, 5563, 5775, 5046. MADE IN PAKISTAN
Dealer: Hassan Traders, Rabwah. MOB: 0333-4362531